عقیدہ حیات مسیح کا منبع

مسلمانوں میں سے ایک گروہ کا خیال ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مادی جسم سمیت آسمان پر اٹھالیا اور آخری زمانہ میں وہ دوبارہ اسی جسم سمیت زمین پر اتریں گے۔

یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس کی قرآن اور حدیث سے کوئی تائید نہیں ہوتی۔ بلکہ قرآن کریم کی متعدد آیات واضح طور پر حضرت مسیح علیہ السلام کو دوسرے انبیاء کی طرح وفات یافتہ قرار دیتی ہیں اور حدیث میں تو رسول کریم ﷺ نے ان کی عمر بھی ۱۲۰ سال قرار دی ہے۔ (کنز العمال جلد ۱۱ صفحہ ۴۷۹ مؤسسۃ الرسالہ۔ بیروت)

صحابہ اور بزرگان امت کا عقیدہ

رسول کریم ﷺ کی وفات پر تمام صحابہ کا اجماع اس بات پر ہوا تھا کہ رسول کریم ﷺ بھی اسی طرح فوت ہوئے جس طرح پہلے تمام انبیاء نے وفات پائی ہے۔ (بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی از امام بخاری)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور آپ کی جماعت کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ نے قرآن کریم کی تیس آیات اور متعدد احادیث سے مسیح علیہ السلام کی وفات ثابت کی ہے اور اس موضوع پر ایک زبردست چیلنج بھی دیا ہے۔

بانی سلسلہ احمدیہ کا چیلنج

’اگر پوچھا جائے کہ اس بات کا ثبوت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اپنے جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چڑھ گئے تھے تو نہ کوئی آیت پیش کر سکتے ہیں اور نہ کوئی حدیث دکھلا سکتے ہیں صرف نزول کے لفظ کے ساتھ اپنی طرف سے آسمان کا لفظ ملا کر عوام کو دھوکا دیتے ہیں مگر یاد رہے کہ کسی حدیث مرفوع متصل میں آسمان کا لفظ پایا نہیں جاتا اور نزول کا لفظ محاورات عرب میں مسافر کیلئے آتا ہے اور نزیل مسافر کو کہتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے ملک کا بھی یہی محاورہ ہے کہ ادب کے طور پر کسی وارد شہر کو پوچھا کرتے ہیں کہ آپ کہاں اترے ہیں اور اس بول چال میں کوئی بھی یہ خیال نہیں کرتا کہ یہ شخص آسمان سے اترا ہے اگر اسلام کے تمام فرقوں کی حدیث کی کتابیں تلاش کرو تو صحیح حدیث تو کیا وضعی حدیث بھی ایسی نہیں پاؤ گے جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسیٰؑ جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ اگر کوئی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس ہزار روپیہ تک تاوان دے سکتے ہیں اور توبہ کرنا اور تمام اپنی کتابوں کا جلا دینا اس کے علاوہ ہوگا‘ (کتاب البریہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۲۲۵ حاشیہ)

یہ چیلنج ۱۸۹۸ء میں دیا گیا تھا اور اس پر ایک سو سال پورے ہو گئے مگر اس کے خلاف ایک بھی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ حیات مسیح کا عقیدہ اسلامی عقیدہ نہیں بلکہ صحابہ کے دور کے بعد عیسائیوں کی طرف سے آیا ہے۔ چنانچہ قدیم اور جدید علماء اور مفسرین کی یہی تحقیق ہے اور مسلسل اس صداقت کا اقرار کرتے چلے جارہے ہیں۔

عظیم متکلم علامہ ابن قیم

یہ جو مسیح کے بارہ میں ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ ۳۳ سال کی عمر میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے اس کا ثبوت کسی مرفوع متصل حدیث سے نہیں

ملتا۔ (زادالمعاد جلد اول صفحہ ۲۰ از امام ابن قیم مطبع میمنیہ مصر)

حنفی عالم علامہ ابن عابدین الشامی

امام ابن قیم کا نظریہ درست ہے اور واقعی یہ عقیدہ مسلمانوں میں عیسائیوں سے آیا ہے۔ (تفسیر فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۴۹ از نواب صدیق حسن خان، مطبع کبریٰ میریہ مصر۔ ۱۳۰۱ھ)

مشہور مفسر اور مسلمان لیڈر سر سید احمد خان

تین آیتوں سے حضرت عیسیٰ کا اپنی موت سے وفات پانا علانیہ ظاہر ہے مگر چونکہ علماء اسلام نے بہ تقلید بعض فرق نصاریٰ کے قبل اس کے کہ مطلب قرآن مجید پر غور کریں یہ تسلیم کر لیا تھا کہ حضرت عیسیٰ زندہ آسمان پر چلے گئے ہیں۔ اس لئے انہوں نے ان آیتوں کے بعض الفاظ کو اپنی غیر محقق تسلیم کے مطابق کرنے کی بیجا کوشش کی ہے۔ (تفسیر القرآن جلد ۲ صفحہ ۴۳ از سر سید احمد خان دوست ایسوسی ایٹس ۱۹۹۴ء)

مولانا عبیداللہ سندھی

یہ جو حیات عیسیٰ لوگوں میں مشہور ہے وہ ایک یہودی کہانی اور صابی من گھڑت افسانہ ہے مسلمانوں میں فتنہ عثمان کے بعد بواسطہ انصار بنی ہاشم یہ بات پھیلی اور یہ صابی اور یہودی تھے قرآن میں کوئی ایسی آیت نہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہو کہ عیسیٰ نہیں مرا۔
(الہام الرحمان فی تفسیر القرآن اردو جلد اول صفحہ ۲۴۰ از عبیداللہ سندھی ادارہ بیت الحکمت۔ کبیر والا ملتان)

نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی

رفع کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ' یہ بات تفخیم وتشریف وتفخیم کے طور پر کہی جاتی ہے نہ یہ کہ وہ درحقیقت آسمان کی طرف بادلوں میں اڑتے ہوئے نظر آئے اور کسی آسمان پر جا بیٹھے ان باتوں کی ہمارے ہاں کوئی اصل نہیں۔ بعد میں حضرت عیسیٰ یقیناً مر گئے جس کی خبر قرآن مجید میں دوسری جگہ دی گئی ہے۔ (تہذیب الاخلاق جلد ۳ صفحہ ۲۲۱ از نواب اعظم یار مطبوعہ ۱۸۹۶ء)

مشہور مفکر غلام احمد پرویز

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اب تک زندہ ہونیکی تائید قرآن کریم سے نہیں ملتی۔ قرآن کریم آپ کی وفات پا جانے کا بصراحت ذکر کرتا ہے ۔۔۔ حضرت عیسیٰ کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا تصور مذہب عیسائیت میں بعد کی اختراع ہے۔ (شعلہ مستور ۹۷۔ ۸۳ از غلام احمد پرویز ادارہ طلوع اسلام لاہور)

معروف ادیب اور مفسر ابوالکلام آزاد

یہ عقیدہ اپنی نوعیت میں ہر اعتبار سے ایک مسیحی عقیدہ ہے اور اسلامی شکل ولباس میں ظاہر ہوا ہے۔ (نقش آزاد صفحہ ۱۰۲ کتاب منزل لاہور طبع دوم جولائی ۵۹)

ممتاز عرب عالم عبدالکریم الخطیب

قرآن مجید میں مسیح کی دوبارہ آمد کا کوئی ذکر نہیں مسیح کے بارے میں اکثر روایات علماء اہل کتاب نے اسلام میں داخل کی ہیں۔ (المسیح فی القرآن صفحہ ۵۳۸ دار الکتب الحدیثہ شارع جمہوریہ طبع اول ۱۹۶۵ء)

علامہ شورائی

عیسائی علماء نے یہودیوں کو دائرہ عیسائیت میں لانے کی خاطر بے سروپا باتیں عوام میں پھیلا دیں۔ وفات کے متعلق بھی لوگوں کو ذہن نشین کرایا گیا کہ حضرت عیسیٰ نے صلیب پر جان تو ضرور دی ہے لیکن تین دن کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر چڑھ گئے اور قیامت کے قریب زمین پر اتریں گے اور عیسائیت کے دشمنوں کا قلع قمع کریں گے۔ (سائنٹفک قرآن پارہ دوم صفحہ ۷۶ از علامہ شورائی قرآن سوسائٹی کراچی)

اب فیصلہ آپ کا کام ہے کہ درست بات کونسی ہے۔